سوال: ہم اللہ سے محبت کیسے کریں؟ اس کا مناسب ترین طریقہ کیا ہو سکتا ہے؟

جواب: میں نے عرض کیا تھا بیچ میں رک گیا باتیں اللہ کی ایسی طویل و عریض ہوتی ہیں کہ ادھر سے ادھر چلا جاتا ہوں تو میں آپ سے کہہ رہا تھا سب سے پہلے Argument ہوتا ہے۔ دوسرا Step اس Argument کو Maintain کرتا ہے اور قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پہلے کتاب پڑھو، قرآن پڑھو، قرآن پڑھنے سے اوامر اور نواہی سے واقفیت حاصل ہو جائے گی آپ جان جائیں گے کہ اللہ کو کیا پسند اور کیا ناپسند ہے۔

And since you are loving God نیچرلی آپ کو خدا کی مرضی پسند ہے تو آپ وہ کام Avoid کریں گے۔ جو مجھ سے انگلینڈ میں ایک لڑکے نے پوچھا کہ یہاں مجبوراً کبھی کبھی سور کھانا پڑتا ہے تو آپ کیا کہتے ہیں۔ میں نے کہا کھالو۔ کہنے لگا یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں میں نے کہا کھالو بھائی کوئی حرج نہیں، کہنے لگا اللہ نے منع نہیں کیا ہوا۔ میں نے کہا اللہ سے محبت ہے تو نہ کھاؤ۔ اصولاً دیکھا جائے تو ہمیں پہلے انس اور خیال کو Determine کرنا پڑتا ہے کہ .What do we seek اگر آپ یہ کہو کہ مجھے مذہب چاہیے تو میں تو مذہب کا متلاشی ہوں۔ میں تو ایسی کوئی پابندی پسند نہیں کرتا۔ اگر خدا نہ ہوتا میں نے آپ کو شروع سے ہی کہا تھا کہ میرا یہ Basic Question ہے کہ میں آزاد ہوں کہ میں غلام ہوں اور میری آزادی میں تو حائل ہی اللہ ہے Why should I believe some-body. جو میری آزادیاں Curtail کرتا ہے۔ مجبوراً سوچ سمجھ کے میرے پاس کوئی چارہ نہیں رہا میں نے اللہ کو مان لیا چلو اللہ کو مان لیا اب ماننے کے بعد بھی ایک چوائس رہ جاتی ہے۔ میں اس کی طرف جاؤں کے اس سے پرہیز کروں تو اس کی طرف جانے کے عمل کی میں وضاحت کروں اور جانے کا عمل صرف ایک ہے اور خداوند کریم کہتا ہے سارے خوف سے دہشت سے نہیں، میں صرف محبت والا ہوں اور مجھ سے محبت کرنی ہے تو کرو، اور اگر ڈرنا ہے تو کسی اور اللہ کو مان لو "فاذکروا اللّٰہ کذکرکم اٰبآئکم" (البقرۃ: آیت ۲۰۰) مجھے اس طرح یاد کرو جیسے Belongings کو کرتے ہو، آباء کو کرتے ہو، اولاد کو کرتے ہو محبوبوں کو کرتے ہو اب بتائیے یہ یاد کیسی ہوتی ہے۔ کیا یہ نفرت اور خوف کی یاد ہوتی ہے۔ پھر تو میں کہوں گا کہ اللہ کہتا ہے کہ مجھے ڈر کے یاد کرو لیکن اگر خدا یہ چاہتا ہے کہ جیسے تم اپنے عزیز ترین لوگوں سے محبت کرتے ہو، اس سے بھی بڑھ کر مجھے ذرا زیادہ یاد کرو۔ دیکھو یہاں ذرا زیادہ سختی ہے کہ جب تک تم ہر محبت کو میری محبت پہ فوقیت نہیں دو گے میں نہیں ملوں گا روٹھا ہوا اللہ ہے میں نہیں ملوں گا "لن

تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون" (آل عمران: آیت ۹۲) تم برات حاصل نہیں کر سکتے، میں تمہیں نہیں مل سکتا جب تک کہ تم میرے لیے اپنی تمام محبتوں کو قربان نہ کر دو۔ اب بتائیے یہاں تو جیلسی کے معاملات ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ اللہ سے ہم کیسے محبت کریں How۔ کہتا ہے ویسے ہی جیسے آپ لوگوں کا زندگی میں خیال ہے کہ اگر کوئی شخص آپ کے سامنے نہ ہو۔ اگر محبوب سامنے نہیں ہو تو اسے کیسے یاد کرتے ہو، وہ تو چھت پہ، کھڑکی میں، بازار میں، گلی کوچوں میں اور ہر جگہ یاد آتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ خداوند کریم کہتا ہے کہ مجھے بالکل اسی طرح یاد کرو "فاذکروا اللہ قیاما وقعودا و علی جنوبکم" (النساء: آیت ۱۰۳) کھڑے کرو، بیٹھے کرو، کروٹوں کے بل کرو، چلتے پھرتے کرو۔ میں تو تمہاری یاد چاہتا ہوں۔ اس لیے کہ یاد کے بغیر محبت کا کوئی امتحان نہیں ہے، کوئی یقین نہیں ہے۔ اگر آپ کو دیکھنا ہو کہ دس آدمیوں میں سے آپ کو کس سے زیادہ محبت ہے تو آپ دس کو جدا کر دو جو زیادہ یاد آئے گا اسی سے محبت ہوگی۔ اب چونکہ خدا سامنے نہیں ہے اور خدا کی پہچان ہی فراق میں ہوتی ہے۔ اس لیے خدا کہتا ہے کہ سامنے ہوں یا غائب مجھے یاد کرو تو بڑی بات ہے "اتل ما اوحی الیک من الکتاب" کتاب پڑھو، قرآن شریف پڑھو، "واقم الصلوٰۃ" نماز قائم کرو "ان الصلوٰۃ تنھی عن الفحشآء والمنکر" یہ تمہیں فحش اور منکر سے روک دے گی "ولذکر اللہ اکبر" (العنکبوت: آیت ۴۵) مگر میری یاد تو بہت بڑی بات ہے، بہت بڑی بات! یہ حسین ہے نا، خوبصورت ہے نا "اِنَ اللہ جمیل یحب الجمال" اللہ خوبصورت ہے، وہ کہتا ہے یار کس چھوٹی موٹی خوبصورتی کے پیچھے بھاگ رہے ہو۔ جو ہم دیکھتے ہیں یہ Sanctioned Beauty ہیں۔ حواس خمسہ میں قید ہونا آپ آنکھ سے آگے نہیں نا دیکھ رہے، ہاتھ سے آگے نہیں ناچ کر رہے، حواس خمسہ سے آگے بڑھو گے تو آپ کو Refined Beauty کا احساس ہوگا۔ اگر کسی شعر کا وزن خراب ہو Rhyme اور میٹر خراب ہو تو کسی سٹینڈرڈ کی وجہ سے پتا لگتا ہے یا ذہن میں کوئی قدر رہوتی ہے جس سے پتا لگتا ہے کہ خیال کیسا ہے جس کو ذوق یا شعور کہتے ہیں۔ یعنی حقیقت یہ ہے کہ کسی بھی ذوق اور شوق کا اظہار لفظوں کی ادائیگی اور طرز ادا کے بغیر نہیں ہو سکتا۔

کھلتا کسی پہ کیوں میرے دل کا معاملہ
شعروں کے انتخاب نے رسوا کیا مجھے
سیکھے ہیں مہ رخوں کے لیے ہم مصوری
تقریب کچھ تو بہر ملاقات چاہیے

تو خداوند کریم آپ کو اس معمولی ذوق کی استطاعت سے آگے Ultimate refined beauty تک بڑھاتا ہے۔

You have to be continued where lies the real touch of beauty and where lies the ultimate refined beauty

خوبصورت آدمی کیسے اپنے آپ سے دوسروں کو ڈرائے گا اس کو تو Appreciation چاہیے۔ اللہ کو اپنی تعریف چاہیے، اپنے لیے محبت چاہیے تو وہ ڈرائے گا تو نہیں ناوہ تو Attract کرے گا۔ یہ تو بدقسمتی کی بات ہے کہ خدا کے اجارہ دار بڑے بدصورت ہیں۔

I have never seen, you see.

یہ Advertising کا زمانہ ہے اور ایک اچھی Advertising کمپنی کا کمال یہ ہے کہ بدترین چیز کو Salable کر دیتی ہے اور کائنات کی سب سے بڑی Value کو اتنے واہیات ایڈورٹائزر ملے ہوئے ہیں کہ ان کو دیکھتے ہوئے کوئی اپنے سینے میں خدا کا انس نہیں پال سکتا۔ اب دیکھیے میں آپ کو ایک مثال دیتا ہوں، یہ بال ہیں، جہاں بھی آپ یہ بال دیکھو گے یہ حسن کے لیے ہیں۔ گنجے مرد اور گنجی عورتیں کیسی لگیں گی، یا گنجے جانور ہی کیسے لگیں گے Look at those people اب ان بالوں کو سنوارنا ہی رسم محبت ہے، رسم رسول ہے، قرآن حکیم میں اللہ کہتا ہے، "یا بنی ادم خذوا زینتکم عند کل مسجد" (الاعراف:۳۱) نمازوں کو جاؤ تو زینت کر کے جاؤ، اب مردوں کی زینت اور کیا ہے کہ بال خوبصورت بنے ہوئے ہوں، اچھے ہوں ڈاڑھی ہو تو سنوری ہوئی ہو، میں ہزاروں لوگ دیکھتا ہوں کہ ایک بے ڈھنگی ڈاڑھی رکھی ہوتی ہے۔ پوچھو کیوں۔ جی یہ پہلی ڈاڑھی ہے، آپ بوڑھے ہو چلے ہیں لیکن ڈاڑھی پہلی ہی چل رہی ہے۔ اب بجائے اس کے کہ وہ مرد کا حسن بنے اور اس سے اس کی خوبصورتی کی نشاندہی ہو لیکن انہوں نے اس کو حسن اور دلکشی کے بجائے ایک .General symbol of ugliness بنایا ہوا ہے۔ دنیا میں تہذیب و اخلاق کے حوالے سے سب سے پہلی کتاب جو معاشرے کے آداب پر لکھی گئی ہے، وہ ابوالفرج اصفہانی کی کتاب الاغانی ہے، جس میں Mannerism کا بنیادی تصور ہی مسلمانوں نے دیا ہے۔ اب بھی آپ یورپ کی فلموں میں جو لوگ دیکھتے ہیں، میاں بیوی کے درمیان آتے جاتے جو خلوص کا اظہار ہو رہا ہے، kiss ہو رہا ہے، آپ کو پتا ہے حدیث کیا ہے۔ علامہ تتنازی نے لکھا ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ کی چار بیویاں تھیں اور ایک بیوی کو حضرت سے اتنا

انس تھا کہ وہ دروازے تک آتیں، رخصت کرتیں اوران کو بوسہ دیتیں، یہ جو آپ کو آج کا کلچر نظر آرہا ہے یہ اصل میں بڑا پرانا کلچر ہے۔ ان مسلمانوں کا کلچر ہے جنہوں نے معاشرے میں محبت اور انس کی بنیاد رکھی۔ جنہوں نے انتہائی خوبصورت اخلاقی مناظر پیدا کیے اور اتفاق سے دیکھیے ابھی اس کی تعلیمات کرپٹ نہیں ہوئی تھیں، وہ قرطبہ اور بغداد سے ہوتی ہوئی یورپ چلی گئیں اور ادھر سے ہو کے پھر ہم تک پہنچیں۔

And we are decadent not only in our culture in the proper understanding of Islam, religion attitudes.

ہم اتنے بدصورت مسلمان ہیں کہ ہم میں اللہ کے حسن کی کوئی جھلک نہیں پائی جاتی۔ ہم ایک ہزار برس مغرب میں رہیں تو کوئی ہمارے کردار سے متاثر نہیں ہوتا۔ یہ ایک ٹریجڈی کی بات ہے۔ اب آپ دیکھیے کہا جاتا ہے کہ میں نے پانچ ہزار مسلمان کر دیے۔ میں اس دن بڑا حیران ہوا کہ مسلمانوں کے کیا عجیب وغریب احمقانہ سے دعوے ہیں۔ ایک جماعت نے دعویٰ لکھا ہوا تھا کہ ہم نے پانچ ہزار امریکن مسلمان کر دیے، ایک دوسری جماعت کا میں نے دعویٰ پڑھا کہ ہم نے گیارہ ہزار جاپانی مسلمان کر دیے، اب میرا اندازہ یہ ہے کہ چلیے مسلمان ہونے کی تعداد تو پانچ ہزار ہے مگر وہ ہندو راجنیش جو گیا تھا دیکھتے ہی دیکھتے اس کے پانچ لاکھ پیروکار ہو گئے، دوسرا ایک فراڈیا بڈسٹ گیا اس کے دس لاکھ پیروکار ہو گئے، ایک تیسرا گیا، اس نے اتنے مخلص لوگ پیدا کیے کہ ڈیڑھ سو آدمیوں نے اس کے کہنے پر خودکشی کر لی۔ Look at those people اپنی بیزاری اور مجبوریوں کے ہاتھوں وہ کوئی بھی strange cult قبول کر لیتے ہیں۔

This is not the sign of spreading of Islam at all.

میں نے وہاں امریکہ میں دیکھا ہے۔

Mostly they are not Muslims at all.

آپ بیس لاکھ کالے حبشیوں کو مسلمان سمجھتے ہیں اور وہ اپنا پیغمبر ایلجا محمد کو سمجھتے ہیں۔ ان میں بالکل ایک Small سا Fraction ہے چھوٹا سا جو مائیکل جیکسن کی وجہ سے مسلمان ہیں میں ایک میں مجلس گیا وہاں ایک یہودی ناچ کود کر رہا تھا، مائیک ہاتھ میں، اچھل کود کے ادھر جاتا ادھر جاتا اور میں نے ایک مسلمان سے پوچھا کہ یہ کون ہے، کہنے لگے جی یہ اورینٹلسٹ ہے جسے مستشرق کہتے ہیں اور اس نے اب بڑی ریسرچ کی ہے اور آج یہ ہمیں اسلام پر

ایک لیکچر دینے کے لیے آیا ہے۔تو میں نے کہا حضرت آپ پندرہ سو برس سے مسلمان ہیں لیکن آپ کو اسلام سمجھ نہیں آیا تو اس کو پندرہ سال میں کیسے سمجھ آ گیا یعنی وہاں کا مسلمان اپنی اسلامی تربیت کے لیے اپنی جستجو اور ذہن کو نہیں استعمال کر رہا۔

Academics جو they are trying to use these foreign talents.

میں ان سے بھی گئے گزرے ہیں، نیچرلی ایک انٹرمکسنگ کی سی کیفیت پیدا ہو رہی ہے اور اصلی اسلام کے بجائے بہت جلد عجیب وغریب سا ایک ملغوبہ بن رہا ہے جس کا نہ یہ پتا لگتا ہے کہ یہ کرسچین Religion کی ڈیفارمٹی ہے یا اسلام کا حلیہ بگڑا ہوا ہے۔ البتہ اس قسم کا اسلام وہاں موجود ہے کہ ایک دفعہ ایک ہوٹل میں ڈاکہ پڑا۔ یہ ڈاکہ حبشیوں نے ڈالا تھا وہاں ایک عورت حجاب میں تھی وہ اس کے پاس گئے اور اس سے کہا سسٹر تم ایک طرف ہو جاؤ تم مسلمان ہو ہم ان کو نہیں چھوڑیں گے۔ بس یوں سمجھے کہ حجاب نے اسے فائدہ دیا۔ وہ حبشی چونکہ کالے مسلمان تھے تو وہ اسے چھوڑ گئے اور باقیوں کو لوٹ کے چلے گئے You See ہم لوگ یہ چاہتے ہیں کہ اپنی اپنی مرضی کا قرآن حاصل کریں میں نے وہاں ایک عجیب بات دیکھی کہ

All the women ask me one question اور بڑا عجیب اور بڑے طنطنے سے میرے ساتھ لڑتی تھیں۔

Why God has allowed four marriages to the man, why can't we marry four men.

میں نے کہا جو چاہو کرو مگر مسئلہ میرے ماننے کا تو نہیں ہے۔ مسئلہ تو یہ ہے کہ آپ ایک امریکن Constitution کو مانتے ہو، میں نے جتنے امریکنو سے بات کی They hated the taxes ایک امریکن نے مجھ سے کہا، پروفیسر

We hated the British becaue of taxes, we revolted against them because of taxes. Why should we pay taxes to this stupid government.

تو میں نے کہا In spite of all that you still pay. یہ ضروری نہیں کہ کسی انسان کی ساری باتیں آپ کے Individual مقاصد کو پورا کریں۔ یہ ضروری نہیں کہ سارا قرآن میری مرضی کے مطابق ہو۔ بہت ساری چیزیں

ایسی بھی ہوں گی جو شاید میرے مزاج کے مطابق نہ ہوں۔ شاید اس میں کچھ ایسے قوانین ہوں جو مجھے اچھے نہ لگیں تو پھر کیا آپ یہ کریں گے کہ اپنی مرضی کے قوانین ایڈووکیٹ کردیں گے اور باقی قرآن اور اللہ کو نہیں مانیں گے۔ یہ جس نے اللہ کو مانا، جس نے قرآن کو مانا، وہ اگر ایک آیت کا بھی انکار کریگا تو وہ اللہ کو نہیں مان رہا ہوگا۔ This is what we have to learn this اسی لیے خدا کہتا ہے کہ "یایھا الذین امنوا ادخلوا فی السلم کافۃ" (البقرۃ :۲۰۸) اے لوگو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ۔ یہ دس ہزار سسٹم اس میں شریک نہ کرو پھر تمہیں اسلام کے اصل کمفرٹس کا پتا لگے گا۔ میں آپ کو ماڈرن مثال دیتا ہوں میں نے طلاق کا قانون دیکھا ہے، سیکنڈ میرج کالا دیکھا ہے۔ اس سے بدترین قانون عورت کے خلاف کوئی نہیں بنا، اس ملک میں By Nature ہماری عورتیں Possessive ہیں

They will never allow their husbands to marry second time.

بہت فساد کھڑے ہوتے ہیں۔ خالی عورت کی بات نہیں ہوتی۔ پوری فیملی دوسری فیملی سے ناراض ہو جاتی ہے۔ ایک ملک دوسرے ملک کے ساتھ جنگ آزما ہو جاتا ہے۔ اچھے بھلے انسان کی مٹی پلید ہو جاتی ہے یا ایک اچھی بھلی عورت Suffer کرجاتی ہے۔ اس کا حل انہوں نے یہ رکھا کہ عورت سے اجازت لو، ورنہ تین مہینے جیل جاؤ ایک آدمی اسی جرم کی پاداش میں جیل چلا گیا اور عورت نے اسے

She has not allow to her husband to merry.

تو نیچرلی رزلٹ کیا رہ جاتا ہے Divorce رہ جاتا ہے۔ Divorce سے تو مرد کو کسی نے نہیں روکا۔ لہٰذا اگر وہ اجازت نہیں دیتی تو مرد کے پاس ایک رستہ ہر وقت کھلا ہے کہ وہ اسے Divorce کردے۔ اچھی بھلی چار چھ بچوں کی ماں جس کا کوئی آسرا نہیں ہے۔ جس کا کوئی مناسب روزگار نہیں ہے۔ اس کو وہ Divorce کردیتا ہے۔

And of this law particularly is creating biggest harm in this country.

کہ بے شمار عورتیں اس لیے بیوہ ہو گئیں کہ

Mentally they would not allow their husbands to marry with another woman

اور اس کے نتیجے میں اتنی طلاقیں ہوئی ہیں کہ یہ اجازت لینے والا قانون محض ایک مضحکہ خیز قانون لگتا ہے۔

Still we see, we say. If you are!

اگر آپ نے کچھ کرنا تھا عورتوں کے لیے ان کے تحفظ کے لیے اگر ایک آدمی دو شادیاں کرسکتا ہے تو پھر آپ سے کہا جاتا ہے کہ ان کو 50% دو، کیوں دو؟ 50% ایک عورت کے چار بچے ہیں۔ ایک تم نئی سے شادی کر رہے ہو

Why one should not understand its not the 50%

مگر اصولاً دیکھا جائے تو اس عورت کو 80% بچے بھی تو باپ کی ذمہ داری ہے،

But we commit justices in the name of God. we commit justices in the name of law.

اور یہ ہماری حرکات اس معاشرے کے عدم استحکام کا باعث ہیں۔ اللہ خود ہی تو کہتا ہے کہ ہمیں جیسے اللہ پر یقین رکھنے کا حق ہے، ہم اس پر ایسا یقین نہیں رکھتے۔ اور ہمیں اس کی عبادت کرنے کا حق ہے ہم یقیناً ایسی عبادت نہیں کرتے لیکن وہ اس کے باوجود بھی ہم کو برابر بخشتا رہتا ہے۔ وہ ہم پر نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔